اعلیٰ حضرت مجددِ دین و ملت امام اہلسنت شاہ **مولانا احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

مشتمل بنام تاریخی **الملفوظ**

معروف بہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

مکمل 4 حصے

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنت مفتیٔ اعظم حضرت مولانا

محمد مصطفےٰ رضا خان

SC 1286

اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیِٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

سنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: **توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

شکار کرنے چلے تھے شکار ہو بیٹھے

''عمران بن حِطّان رَقاشی'' اَکابِر علمائے مُحَدِّثین سے تھا، اس کی ایک چچازاد بہن خارجیہ تھی، اس سے نکاح کرلیا۔ علمائے کرام نے سُن کر طعنہ زنی کی۔ کہا: ''میں نے تو اس لئے نکاح کرلیا ہے کہ اس کو اپنے مذہب پر لے آؤں گا۔'' ایک سال نہ گزرا تھا کہ خود خارجی ہوگیا۔ (الاصابة فی تمييز الصحابة، حرف العين، ج٥، ص٢٣٣) ؎

شد غلام کہ آب جو آرد آب جو آمد و غلام ببرد

(ایک غلام نہر کا پانی لانے کو گیا نہر کا پانی بھر آیا تو غلام کو بہالے گیا۔)

ع شکار کرنے چلے تھے شکار ہو بیٹھے

یہ سب اس صورت میں ہے کہ وہ رافضی یا رافضیہ جس سے شادی کی جائے بعض اگلے رَوافِض کی طرح صرف بد مذہب ہو، دائرۂ اسلام سے خارج نہ ہو۔ آجکل کے روافض تو عموماً ضروریاتِ دین کے منکر اور قطعاً مُرتَد ہیں، ان کے مرد یا عورت کا کسی سے نکاح ہوسکتا ہی نہیں۔ ایسے ہی وہابی، قادیانی، دیوبندی، نیچری، چکڑالوی جُملہ (یعنی سب) مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہوگا، مسلم ہو یا کافرِ اَصلی یا مرتد محض باطل اور زنائے خالص ہوگا اور اولا د وَلَدُ الزِّ نا۔ عالمگیریہ میں ظھیریہ سے ہے: ''اَحکَامُهُم اَحکَامُ الْمُرْتَدِّين''(یعنی ان کے احکام مرتدین کی مثل ہیں) (الفتاوى الهندية، كتاب السير، مطلب موجبات الكفر، ج٢، ص٢٦٤) اسی میں ہے،''لَا يَجُوزُ لِلْمُرتَدِّ اَنْ يَتَزَوَّجَ مُرْتَدَّةً وَلَا مُسْلِمَةً وَلَا كَافِرَةً اَصْلِيَّةً وَكَذٰلِكَ لَا يَجُوزُ نِكَاحُ الْمُرْتَدَّةِ مَعَ اَحَدٍ''(یعنی مرتد مرد کا نکاح مرتدہ عورت سے جائز ہے نہ مسلمان عورت سے اور نہ ہی کافرہ اصلیہ سے، اسی طرح مرتدہ عورت کا نکاح بھی کسی سے جائز نہیں۔)

(الفتاوى الهندية، كتاب النكاح، الباب الثالث، القسم السابع، ج١، ص٢٨٢)

تہذیب یا تخریب؟

عرض: حضور صلح کُل والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ تہذیب کے خلاف ہے اگر کوئی اپنے پاس ملنے آئے اور اس سے نہ ملا جائے؟

ملفوظاتِ اعلیحضرت

مرتبہ:
مفتیٔ اعظم ہند
رحمۃ اللہ علیہ
مولانا مصطفےٰ رضا خان قادری

نیچے بوسہ دینے کا حکم فرمایا: انہوں نے پائے مبارک کو بوسہ دیا۔ اور نیچے کو حکم فرمایا، گھوڑے کے سم پر بوسہ دیا۔ اور نیچے کو حکم فرمایا: یہاں تک کہ زمین پر بوسہ دیا۔ یہ اعتراض حضرت گیسودراز نے سنا، فرمایا: لوگ نہیں جانتے کہ میرے شیخ نے ان چار بوسوں میں کیا عطا فرمادیا۔ جب میں نے زانوئے مبارک پر بوسہ دیا، عالم ناسوت منکشف ہوگیا، ب پائے اقدس پر بوسہ دیا، عالم ملکوت منکشف ہوا۔ جب گھوڑے کے سم پر بوسہ دیا عالم جبروت منکشف تھا۔ جب زمین پر بوسہ دیا لاہوت کا انکشاف ہوگیا اس ایک گیسو کو کہ ایسی جلیل نعمت کا یادگار تھا۔ اور اسے ایسی تجلی رحمت نے بڑھایا تھا نہ ترشوایا اسے تشبہ سے کیا علاقہ عورتوں کا ایک گیسو بڑا نہیں ہوتا نہ اتنا دراز اور اس کے محفوظ رکھنے میں یہ راز، اس کی سند ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا فعل ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف شریف فتح فرمایا۔ اذان ہوئی بچوں نے اس کی نقل کی ان میں ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بھی تھے ان کی آواز بہت اچھی تھی۔ حضور نے آپ کو بلایا اور سر پر دست مبارک رکھا اور ان کو مؤذن مقرر فرمادیا۔ ماں نے برکت کے لئے پیشانی کے ان بالوں کو جن پر دست اقدس رکھا گیا تھا، محفوظ رکھا۔ جس وقت بال کھولے جاتے تو زمین پر آجاتے تھے۔ اسے بھی تشبہ سے کچھ علاقہ نہیں عورتیں فقط پیشانی کے بال نہیں بڑھاتیں اور ان کا محفوظ رکھنا اس برکت کے لئے تھا۔

عرض ۶۹ حضور مولی علی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم کا یہ ارشاد ہے کہ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔

ارشاد حضور کا یہ ارشاد نہیں مگر یہ بات ہے ضرور کہ اصل طیب میں اخلاق فاضلہ ہوتے ہیں اور رذیل اس کا عکس ہے اسی واسطے عہد ماضی میں سلاطین اسلام رذیلوں کو ضرورت سے زیادہ علم نہیں پڑھنے دیتے تھے۔ اب دیکھو نائیوں اور منہاروں نے علم پڑھ کر کیا کیا فتنے پھیلا رکھے ہیں۔ بعض منہار تو سید اور ابن شیر خدا بن بیٹھے۔

عرض ۷۰ روافض میں شادی کرنا کیسا ہے آج کل عجیب قصہ ہے کوئی رافضی کسی کا ماموں ہے اور کسی کا سالہ کوئی کچھ کوئی کچھ

ارشاد ناجائز ہے، ایمان دلوں سے ہٹ گیا ہے اور اللہ و رسول کی محبت جاتی رہی ہے۔ رب العزۃ ارشاد فرماتا ہے:

وَاِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

''تجھے اگر شیطان بھلاوے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔''

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اِیَّاکُمْ وَاِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ

''ان سے دور بھاگو اور انہیں اپنے سے دور کرو، کہیں تمہیں گمراہ نہ کردیں، کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈالیں۔''

خاص رافضیوں کے بارے میں ایک حدیث ہے:

یَاْتِیْ قَوْمٌ لَّھُمْ نَبَذٌ یُقَالُ لَھُمُ الرَّافِضَۃُ لَا یَشْھَدُوْنَ جُمُعَۃً وَّلَا جَمَاعَۃً وَ یَطْعَنُوْنَ

عَلَى السَّلَفِ فَلَا تُجَالِسُوْهُمْ وَلَا تُوَاكِلُوْهُمْ وَلَا تُشَارِبُوْهُمْ وَلَا تُنَاكِحُوْهُمْ

وَاِذَا مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِذَا مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ (الحدیث)

"ایک قوم آنے والی ہے ان کا ایک لقب ہوگا، انہیں رافضی کہا جائے گا نہ جمعہ میں آئیں گے نہ جماعت میں اور سلف صالح کو برا کہیں گے تم ان کے پاس نہ بیٹھنا نہ ان کے ساتھ کھانا پینا نہ شادی بیاہت کرنا، بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جانا مرجائیں تو جنازے پر نہ جانا۔ عمران ابن حطان رقاشی اکابر علماء محدثین سے تھا اس کی ایک چچازاد بہن خارجیہ تھی اس سے نکاح کرلیا۔ علمائے کرام نے سن کر طعنہ زنی کی کہا میں نے تو اس لئے نکاح کرلیا ہے کہ اس کو اپنے مذہب پر لے آؤں گا، ایک سال نہ گذرا کہ خود خارجی ہوگیا۔

شد غلامی کہ آب جو آرد آب جو آمد و غلام ببرد

شکار کرنے چلے تھے شکار ہو بیٹھے

یہ سب اس صورت میں ہے کہ وہ رافضی یا رافضہ جس سے شادی کی جائے بعض اگلے روافض کی طرح صرف بدمذہب ہو دائرہ اسلام سے خارج نہ ہو، آج کل کے روافض تو عموماً ضروریات دین کی منکر اور قطعاً مرتد ہیں ان کے مرد یا عورت کا کسی سے نکاح ہوسکتا ہی نہیں ایسے ہی وہابی، قادیانی، دیوبندی، نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہوگا، مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوتا اور اولاد ولد الزنا عالمگیر میں ظہیریہ سے ہے:

اَحْكَامُهُمْ اَحْكَامُ الْمُرْتَدِّيْنَ اسی میں ہے لَا يَجُوْزُ نِكَاحُ الْمُرْتَدِّ مَعَ مُسْلِمَةٍ وَلَا كَافِرَةٍ اَصْلِيَّةٍ وَلَا مُرْتَدَّةٍ وَكَذَا لَا يَجُوْزُ نِكَاحُ الْمُرْتَدَّةِ مَعَ اَحَدٍ۔

عرض ۷۱ حضور صلح کل والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ تہذیب کے خلاف ہے اگر کوئی اپنے پاس ملنے آئے اور اس سے نہ ملا جائے۔

ارشاد تہذیب سے اگر تہذیب نیچری مراد ہے تو وہ تہذیب نہیں تخریب ہے۔ اور اگر تہذیب اسلامی مقصود ہے تو جن سے ہم نے تہذیب سیکھی وہی منع فرماتے ہیں۔ اِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ ان سے دور بھاگو، اور ان کو اپنے سے دور کرو۔ کہیں وہ تم کو گمراہ نہ کردیں وہ تم کو فتنے میں نہ ڈال دیں، حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نماز مغرب پڑھ کر مسجد سے تشریف لائے تھے کہ ایک شخص نے آواز دی۔ کون ہے کہ مسافر کو کھانا دے، امیر المومنین نے خادم سے ارشاد فرمایا، اسے ہمراہ لے آؤ وہ آیا اسے کھانا منگا کر دیا مسافر نے کھانا شروع ہی کیا تھا کہ ایک لفظ اس کی زبان سے ایسا نکلا جس سے بدمذہبی کی بو آتی تھی فوراً کھانا سامنے سے اٹھوالیا اور اسے نکال دیا۔
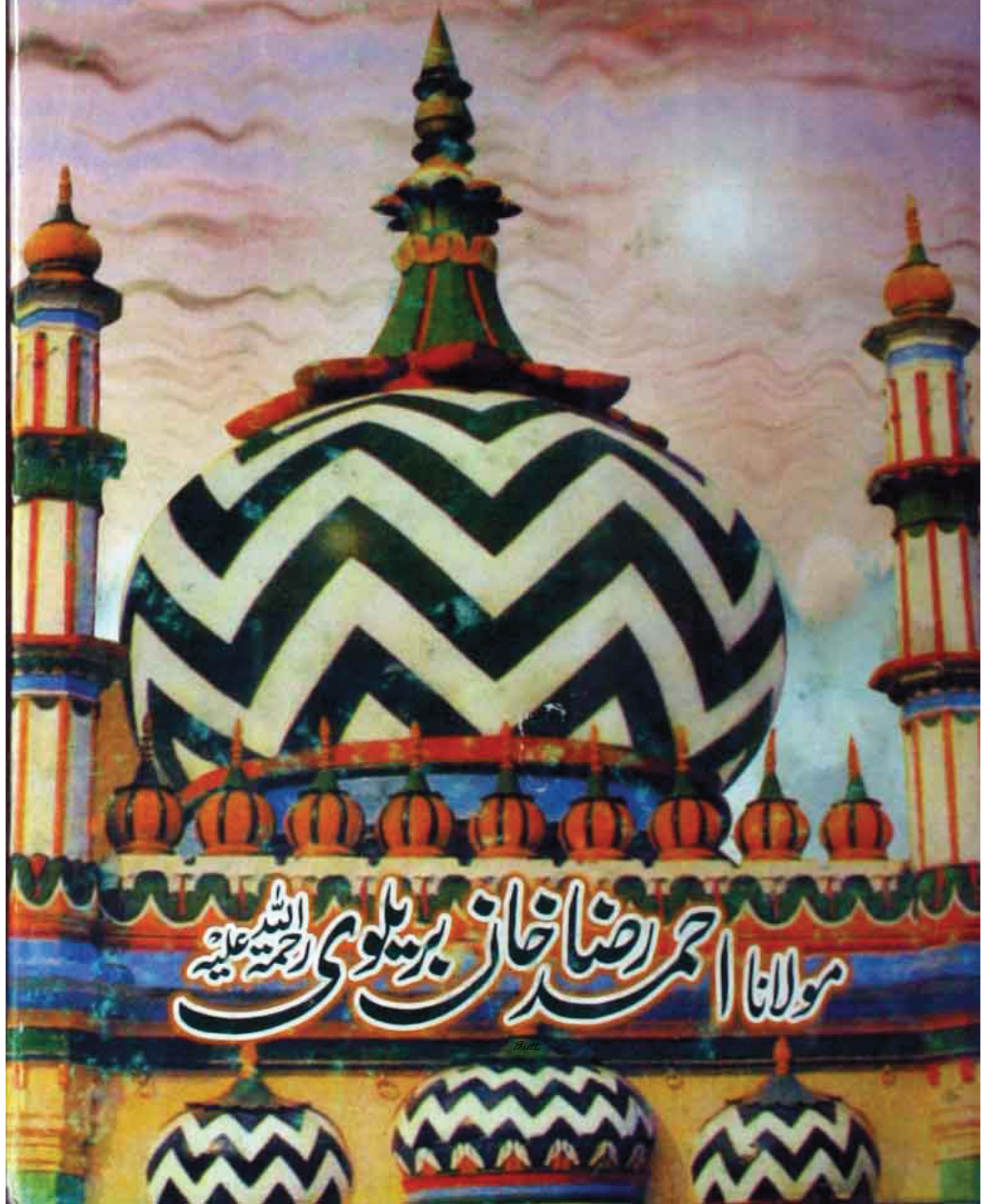
ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔

شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... -/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینۂ علم و اَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

علماء محدثین سے تھا اس کی ایک چچازاد بہن خارجیہ تھی اس سے نکاح کر لیا۔ علمائے کرام نے سن کر طعنہ زنی کی کہا میں نے تو اس لئے نکاح کر لیا ہے کہ اس کو اپنے مذہب پر لے آؤں گا، ایک سال نہ گذرا کہ خود خارجی ہو گیا۔

شد غلام کہ آب جو آرد
آب جو آمد و غلام ببرد
؎ شکار کرنے چلے تھے شکار ہو بیٹھے

یہ سب اس صورت میں ہے کہ وہ رافضی یا رافضہ جس سے شادی کی جائے بعض اگلے روافض کی طرح صرف بدمذہب ہو دائرہ اسلام سے خارج نہ ہو، آج کل کے روافض تو عموماً ضروریاتِ دین کی منکر اور قطعاً مرتد ہیں ان کے مرد یا عورت کا کسی سے نکاح ہو سکتا ہی نہیں ایسے ہی وہابی، قادیانی، دیوبندی، نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہو گا، مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا خالص ہو گا، اور اولاد ولد الزنا عالمگیریہ میں ظہیریہ سے ہے:

اَحْکَامُھُمْ اَحْکَامُ الْمُرْتَدِّیْنَ اسی میں ہے لَا یَجُوْزُ نِکَاحُ الْمُرْتَدِ مَعَ مُسْلِمَۃٍ وَلَا کَافِرَۃٍ اَصْلِیَّۃٍ وَلَا مُرْتَدَۃٍ وَ کَذَا لَا یَجُوْزُ نِکَاحُ الْمُرْتَدَۃِ مَعَ اَحَدٍ۔

عرض: حضور صلح کل والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ تہذیب کے خلاف ہے اگر کوئی اپنے پاس ملنے آئے اور اس سے نہ ملا جائے۔

ارشاد: تہذیب سے اگر تہذیب نیچری مراد ہے تو وہ تہذیب نہیں تخریب ہے۔ اور اگر تہذیب اسلامی مقصود ہے تو جن سے ہم نے تہذیب سیکھی وہی منع فرماتے ہیں۔ اِیَّاکُمْ وَ اِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَلَا یَفْتِنُوْنَکُمْ ان سے دور بھاگو، اور ان کو اپنے سے دور کرو۔ کہیں وہ تم کو گمراہ نہ کر دیں وہ تم کو فتنے میں نہ ڈال دیں، حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز مغرب پڑھ کر مسجد سے تشریف لائے تھے کہ ایک شخص نے آواز دی۔ کون ہے کہ مسافر کو کھانا دے، امیر المومنین نے خادم سے ارشاد فرمایا اسے ہمراہ لے آؤ وہ آیا اسے کھانا منگا کر دیا مسافر نے کھانا شروع ہی کیا تھا

بیش بہا و بیش قیمت صدہا مسائل و نکات کا عجیب و غریب مجموعہ

یعنی

حصہ دوم ملفوظات حضور پرنور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰے بنام تاریخی

الملفوظ

۱۳۳۸ھ

مؤلفہ و مرتبہ

فاضل نوجوان عالیجناب مولٰنا مولوی محمد مصطفےٰ رضا خاں صاحب قادری نوری سلمہ

چھپا باہتمام

مولوی محمد حسنین رضا خاں صاحب

حسنی پریس بریلی محلہ سوداگران سے چھپا

بار اول ۱۰۰۰ جلد

قیمت فی جلد

مسلمانان عالم کے لیے ایک اعلیٰ ترین اسلامی دستور العمل

یعنی

حصہ دوم ملفوظات حضور پر نور اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بنام تاریخی

الملفوظ

۱۳۳۸ھ

مؤلفہ ومرتبہ

فاضل نوجوان عالی جناب مولٰنا مولوی محمد مصطفٰے رضا خانصاحب قادری

نوری سلمہ

جو باہتمام

مولوی محمد حسنین رضا خانصاحب
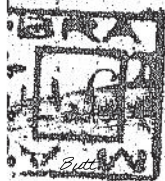
حسنی پریس بریلی محلہ سوداگران میں چھپا

عرض۔ حضور مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا یہ ارشاد ہے کہ اصل سے خطا نہیں ہم اصل سے وفا نہیں۔

ارشاد۔ حضور کا یہ ارشاد نہیں مگر یہ بات ہے ضرور کہ اصل طیب میں اخلاق فاضلہ ہوتے ہیں اور رذیل اس کا عکس ہے اسی واسطے عہد ماضی میں سلاطین اسلام رذیلوں کو ضرورت سے زیادہ علم نہیں پڑھنے دیتے تھے اب دیکھو نائیوں اور منہاروں نے علم پڑھکر کیا کیا فتنے پھیلا رکھے ہیں بعض منہار تو سید اور ابن شبیر خدا بن بیٹھے۔

عرض۔ روافض میں شادی کرنا کیسا ہے آج کل عجب قصہ ہے کوئی رافضی کسی کا ماموں ہے اور کسی کا سالا کوئی کچھ کوئی کچھ۔

ارشاد۔ ناجائز ہے۔ ایمان دلوں سے ہٹ گیا ہے اور اللہ و رسول کی محبت جاتی رہی ہے رب العزۃ ارشاد فرماتا ہے واما ینسینک الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظٰلمین تجھے اگر شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ حضور اقدس صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم اُن سے دور بھاگو اور اُنھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنے میں نہ ڈالیں خاص رافضیوں کے بارے میں ایک حدیث ہے یاتی قوم لھم نبز یقال لھم الرافضۃ لا یشھدون جمعۃ ولا جماعۃ ویطعنون علی السلف فلا تجالسوھم ولا تواکلوھم ولا تشاربوھم ولا تناکحوھم واذا مرضوا فلا تعودوھم واذا ماتوا فلا تشھدوھم ھمزا لحد بیث ایک قوم آنے والی ہے اُن کا ایک بدلقب ہوگا اُنھیں رافضی کہا جائیگا نہ جمعہ میں آئیں گے نہ جماعت میں اور سلف صالح کو برا کہیں گے تم اُن کے پاس نہ بیٹھنا نہ اُن کے ساتھ کھانا پینا نہ شادی بیاہ کرنا بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جانا مر جائیں تو جنازے پر نہ جانا عمران بن حطان رقاشی اکابر علما محدثین سے تھا اُس کی ایک چچازاد بہن خارجیہ تھی اُس سے نکاح کر لیا علماء کرام نے سُن کر طعن کی

کی کہا میں نے تو اس لیے نکاح کر لیا ہے کہ اُس کو اپنے مذہب پر لے آؤں گا ایک سال نہ گزرا تھا کہ خود خارجی ہو گیا۔

شد غلامم کہ آب جو آرد   آب جو آمد و غلام ببرد

ع شکار کرنے چلے تھے شکار ہو بیٹھے۔ یہ سب اُس صورت میں ہے کہ وہ رافضی یا رافضیہ جس سے شادی کی جائے بعض اگلے روافض کی طرح صرف بدمذہب ہو دائرۂ اسلام سے خارج نہ ہو آج کل کے روافض تو عموماً ضروریات دین کے منکر اور قطعاً مرتد ہیں اُن کے مرد یا عورت کا کسی سے نکاح ہو سکتا ہی نہیں ایسے ہی وہابی قادیانی دیوبندی نیچری چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہو گا مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان محض باطل اور زنا رخالص ہو گا اور اولاد ولد الزنا عالمگیریہ میں ظہیریہ سے ہے احکامہم احکام المرتدین اُسی میں ہے لا یجوز نکاح المرتد مع مسلمۃ ولا کافرۃ اصلیۃ ولا مرتدۃ وکذا لا یجوز نکاح المرتدۃ مع احد۔

عرض۔ حضور صلح کل والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ تہذیب کے خلاف ہے اگر کوئی اپنے پاس ملنے آئے اور اُس سے نہ ملا جائے۔

ارشاد۔ تہذیب سے اگر تہذیب نیچری مراد ہے کہ وہ تہذیب نہیں تخریب ہے اور اگر تہذیب اسلامی مقصود تو جن سے ہم نے تہذیب سیکھی وہی منع فرماتے ہیں ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم اُن سے دور بھاگو اور اُن کو اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمکو گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمکو فتنے میں نہ ڈالدیں حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ نماز مغرب پڑھکر مسجد سے تشریف لائے تھے کہ ایک شخص نے آواز دی کون ہے کہ مسافر کو کھانا دے امیر المومنین نے خادم سے ارشاد فرمایا اسے ہمراہ لے آؤ وہ آیا اُسے کھانا منگا کر دیا مسافر نے کھانا شروع ہی کیا تھا کہ ایک لفظ اُس کی زبان سے ایسا نکلا جس سے بدمذہبی